بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

نمبر ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | بدھ ۱۸ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ | ۲ تبلیغ ۱۳۶۲ ہش | ۲ فروری ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: یکم تبلیغ / فروری - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ ٹانگ میں درد کی تکلیف جاری ہے یہ درد اب جسم کے دیگر حصوں میں بھی پھیلتی جارہی ہے۔ نیند نہیں آتی۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لیے دعائیں کرتے رہیں اللہ تعالیٰ آپ کو شفایابی عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

مسجد بشارت سپین کے افتتاح پر عیسائی دُنیا کی پریشانی

مورو گورو مشن (تنزانیہ) سے مبلغ سلسلہ مکرم عبدالوہاب صاحب کی رپورٹ

مشرقی افریقہ میں ہمارا مشن ۱۹۳۴ء میں قائم ہوا تھا۔ یہاں ہمارے پہلے مبلغ مکرم شیخ مبارک احمد تھے جو اس وقت لنڈن مشن کے امام اور انگلستان کے انچارج مبلغ ہیں مشرقی افریقہ کے ممالک اب آزاد ہو چکے ہیں تنزانیہ میں جو پہلے ٹانگانیکا تھا ہمارا مشن دارالسلام میں بھی موجود ہے مورو گورو میں بھی ہمارا مشن موجود ہے جس کے بارہ میں عبدالوہاب صاحب اپنی نومبر۔ دسمبر اور جنوری کے پہلے عشرہ کی رپورٹوں میں تحریر کرتے ہیں کہ۔

قرآن کریم اور دیگر علوم دینیہ کے پڑھانے کا پروگرام جاری ہے۔ اکیس افراد مورو گورو میں استفادہ کر رہے ہیں جن میں بعض غیر از جماعت بھی ہیں۔

اس عرصہ میں چھ صد پچاسی افراد تک پیغام احمدیت پہنچایا۔ احباب مشن ہاؤس میں بھی سلسلہ سے متعارف ہونے کے لئے آتے ہیں وہ سلسلہ کا لٹریچر بھی خرید کر لے جاتے ہیں۔ خود بھی احباب کے گھروں تک پہنچ کر پیغام پہنچایا جاتا ہے۔

تبلیغ کا ایک ذریعہ تبلیغی مجالس اور مذاکرہ کا قیام ہے جو دن بدن بفضلہ تعالیٰ زیادہ مقبول ہو رہے ہیں سامعین کی تعداد بعض اوقات ۱۰۰ تک بھی ہو جاتی ہے۔

جماعتی ذیلی تنظیموں سے بھی اس سلسلہ میں کام لیا جاتا ہے اور انہیں ان کے فرائض کی طرف بھی توجہ دلائی جاتی ہے۔

میکسے میں اسلام کی نمائندگی

میکسے نامی قصبہ میں ہمارے جلسہ کے بالمقابل عیسائیوں نے مورو گورو سے پادری منگوا کر ہمارے جلسہ کے اثر کو زائل کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے اس جلسہ میں عام مسلمانوں کو مدعو کیا۔ مسلمانانِ قصبہ نے مکرم عبدالوہاب صاحب سے مسلمانوں کے نمائندہ کی حیثیت سے شریک ہونے اور اسلام کا دفاع کرنے کی درخواست کی۔ اس جلسہ میں جب مکرم عبدالوہاب صاحب نے توریت و انجیل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد رد کفارہ۔ پر حوالہ جات پیش کئے اور پادری کوئی جواب نہ دے سکے تو مسلمانوں نے اسلام زندہ باد اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم زندہ باد کے نعرے لگائے۔ جلسہ کے بعد مکرم عبدالوہاب صاحب کو جلوس کی شکل میں الوداع کیا اور برملا کہا کہ آپ نے آج اسلام کی لاج رکھ لی۔ اس کے بعد قصبہ کے مسلمانوں نے عبدالوہاب صاحب سے کہا۔ اب ہم جلسہ کریں گے۔ آپ اس میں تقریر فرمائیں۔ چنانچہ ستائیس نومبر کو قصبہ کے چیئرمین کی صدارت میں جلسہ کیا۔ جب مکرم عبدالوہاب صاحب جلسہ گاہ میں پہنچے تو حاضرین نے بڑی خوشی سے ان کا استقبال کیا۔ مکرم عبدالوہاب صاحب نے ایک گھنٹہ تک سواحیلی زبان میں احمدیت کے بارہ میں تعارف کیا۔ لٹریچر تقسیم کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے کلام میں اثر پیدا کیا اور حاضرین نے تالیاں بجا بجا کر آپ کو داد دی۔

عبدالوہاب صاحب نے اپنی رپورٹ میں یہ بھی ذکر کیا کہ اللہ تعالیٰ نشانات کے ذریعہ بھی سلسلہ کی تائید فرما رہا ہے۔

مکرم عبدالوہاب صاحب الدین النصیحۃ۔ کہ دین خیر خواہی کا نام ہے۔ خدمت خلق کا فریضہ بھی ادا کر رہے ہیں۔ وہ مریضوں کی عیادت کرتے ہیں۔ محتاجوں اور مستحقین کی حسب توفیق ایزدی مدد کرتے ہیں۔ آپ کے اس حسن سلوک کا بھی نیک اثر پیدا ہوتا ہے۔

مسجد بشارت کے افتتاح کا ردِّ عمل

ایک تبلیغی مجلس میں عبدالوہاب صاحب نے سپین میں مسجد بشارت کے افتتاح کی روئداد بیان کی تو بعض عیسائیوں نے کہا۔

"یہ عیسائی دنیا کے لئے ایک سانحہ عظیم ہے کہ صدیوں بعد اس ملک میں جہاں سے اسلام کی صف لپیٹ دی گئی تھی۔ پھر اسلام داخل ہو گیا۔"

• عزیزم ندیم بعمر ۱۸ سال ابن برادرم عزیزم کلیم اللہ خان صاحب پروپرائٹر صدف آٹوز کراچی جو سلاز کے آخری روز یعنی ۲۸ دسمبر ۸۲ء کو موٹر کار کے حادثہ میں سر کی چوٹ کے باعث شدید زخمی ہو گئے تھے جنرل ہسپتال لاہور میں مسلسل ۲۱ دن بے ہوش پڑے رہنے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل ہوش میں آگئے ہیں اور باتیں کرنے لگ پڑے ہیں۔ الحمد للہ علی ذالک۔

جملہ احباب جماعت کو جنہوں نے عزیزم موصوف کی شفایابی کے لئے دعائیں کی تھیں۔ اللہ تعالیٰ بہترین جزاء عطا فرمائے۔ نیز التجا ہے کہ اپنی دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو حادثہ اور زخموں کی ہر پیچیدگی سے محفوظ و مامون رکھے اور صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ اللھم آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

(صلاح الدین مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

• محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی کی صحت اب بہتر ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر مبشر صاحب کا علاج جاری ہے۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ شفقت دوا عطا فرمائی ہے۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ والد محترم کی صحت یابی کے لیے دعائیں جاری رکھیں۔

(نفیس احمد۔ ربوہ)

جماعتِ احمدیہ کی چونسٹھویں مجلس مشاورت ○ جملہ امراء اضلاع جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ یکم - ۲ - ۳ اپریل ۱۹۸۳ء / شہادت ۱۳۶۲ ہش بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی ● ۱۔ سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کے لیے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ۱۹۸۳ء مقرر کی گئی ہے۔ جملہ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں ● ۲۔ نمائندگان شوریٰ کے اسماء گرامی ۱۵ مارچ / امان تک پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں ہو اور حسب قواعد ہو ● ۳۔ نمائندگان شوریٰ کی اطلاعات میں یہ تصدیق آنی بھی لازمی ہے کہ نمائندگان (مطابق قواعد شوریٰ) چندوں کے بقایا دار نہیں ہیں ● ۴۔ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے ● ۵۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں ● ۶۔ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گذارش ہے کہ ان کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع یکم مارچ تک دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۸ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ

۲ تبلیغ ۱۳۶۲ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفاظتِ ایمان کا ایک ناگزیر تقاضا

اللہ تعالیٰ نے ایمان کی حفاظت کے لئے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ اس میں مسلسل اضافہ ہوتا رہے یعنی انسان کا ایمان پختہ سے پختہ تر ہوتا چلا جائے۔ اگر ایمان میں اضافہ نہ ہو تو پھر اس امر کا خطرہ ہوتا ہے کہ اس کا رہا سہا ایمان ضائع نہ ہو جائے کیونکہ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن پر شیطان کا داؤ چل جاتا ہے اور وہ انہیں بہکا کر ورغلانے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور انہیں اس قابل نہیں رہنے دیتا کہ وہ ایمان کے دعویدار ہونے کے باوجود عند اللہ مومن شمار ہو سکیں شیطان ان سے ایسے اعمال کرواتا ہے جن سے ایمان کی نفی ہو رہی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس نے شروع سے خدا تعالیٰ سے یہ کہا ہوا ہے کہ:۔

لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۚ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝

(الاعراف آیات ۱۷-۱۸)

ترجمہ:۔ میں ان کے لئے (یعنی ان کی گھات میں) تیرے سیدھے راستہ پر بیٹھ جاؤں گا۔ پھر میں ان کے پاس آؤں گا ان کے سامنے سے بھی اور ان کے پیچھے سے بھی، ان کے دائیں سے بھی اور ان کے بائیں سے بھی (تاکہ انہیں ورغلاؤں) اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومن انہی کو قرار دیا ہے جن کا عسر اور یسر، کلفت اور راحت، ہر صورت اور حال میں ایمان بڑھتا رہتا ہے اور وہ ایمان میں مسلسل ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ انعاماتِ الٰہیہ کے نزول پر مومنوں کے ایمان میں اضافہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

(الانفال آیات ۳ تا ۵)

یعنی مومن تو صرف وہی ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل خوف سے لرزنے لگتے ہیں اور جب انہیں اللہ کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھتا ہے جو صرف اپنے رب پر توکل کرتے ہیں اور اس رزق میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں ان کے لئے ان کے رب کے پاس اعلیٰ درجات، مغفرت اور نہایت عمدہ رزق ہے۔

اسی طرح جب مومنوں پر کوئی تکلیف وارد ہوتی، یا ان کے لئے ابتلاء کی کوئی صورت پیدا ہوتی ہے تو شیطان انہیں خوف دلا کر انہیں سیدھے راستہ سے بھٹکانا چاہتا ہے۔ لیکن جو حقیقی مومن ہوتے ہیں توکل علی اللہ کی بناء پر ان کا ایمان پہلے کی نسبت اور بڑھ جاتا ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے اس ابتلاء کو دور کر دکھائے گا اور ان کے لئے امن کا زمانہ واپس لے آئے گا چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے ہی حقیقی مومنوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(آل عمران آیات ۱۷۴ تا ۱۷۶)

یعنی ان لوگوں کے لئے بھی بہت بڑا اجر ہے جنہیں لوگوں نے کہا لوگ تمہیں مٹانے کے لئے اکٹھ کر چکے ہیں۔ پس ان سے ڈرو۔ لیکن اس بات سے ان کے ایمان اور بھی بڑھ گئے اور انہوں نے کہا: ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔ وہ اللہ کی راہ میں نکلے اور اللہ کے انعام و اکرام حاصل کر کے لوٹے۔ انہیں کوئی تکلیف بھی نہ پہنچی اور اللہ کی رضا پر چلنے کا شرف بھی حاصل ہوگیا اور جب وہ اللہ کے مزید انعام و اکرام پائینگے تو دیکھیں گے کہ اللہ بہت ہی فضل کرنے والا ہے۔ تمہیں باتیں بنا کر ڈرانے والا شیطان ہے وہ تمہیں اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے لیکن تم ان سے نہ ڈرو اگر

باقی صفحہ پر

نویدِ سحر

وہ ایک مردِ مجاہد کرم الٰہی ظفر،
عجم فضل عمر اس نے باندھا رختِ سفر
پہنچ گیا سرِ اندلس بکوشش بسیار
وہ بیچتا رہا خوشبو گلی گلی گھر گھر
کسی نے دکھ بھی دیا تو دعائیں دیں اسکو
رہا وہ شر کے مقابل ہمیشہ سینہ سپر
کہا یہ ان سے کہ اے لوگو میری بات سنو
ہے پاس مال مرے اس سے اور بھی بڑھ کر
ملیں گے پھر سے تمہیں تم اگر مری مانو
تمہارے صدیوں سے کھوئے ہوئے زر و جوہر
تلاشِ حق تھی جنہیں پھر رہے تھے سرگرداں
کلامِ حق نے کیا ان کے دل پہ گہرا اثر
مشقتیں جو اٹھائی تھیں رائیگاں نہ گئیں
عطا کیا میرے مولیٰ نے ایک شیریں ثمر
اذان گونج اٹھی مسجدِ بشارت سے
سرور بخش صدائے بلند جاں پرور
طویل عرصۂ اندوہ و اضطراب کے بعد
بنایا ناصرؔ و طاہرؔ نے یہ خدا کا گھر
الٰہی ایسے نمازی اسے عطا کر دے
کریں جو آنکھ کے پانی سے سجدگاہ کو تر
سپین کو ہو مبارک حیاتِ نو کا پیام
اندھیرے دور ہوئے مل گئی نویدِ سحر

(محمد اسمٰعیل نادر قریشی۔ اردو منزل۔ راولپنڈی چھاؤنی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک بار دیکھا ہے دوسری بار دیکھنے کی ہوس ہے

ایک خوبصورت ملک کا سفر

قسط اول

سپین کی طرزِ معاشرت اور تہذیب کا جائزہ

مکرم کیپٹن
ڈاکٹر بشیر احمد
ایم۔ سی۔ ربوہ

مسجد بشارت سپین کے افتتاح کی تقریب کی دعاؤں میں شمولیت کے لیے ہم بعض دوست سپین گئے تھے ملکی حالات معلوم کرنے کا ہمارے پاس وقت نہیں تھا۔ صرف آٹھ دن کا سفر تھا ان میں سے دو دن آنے جانے میں تین دن قرطبہ سے مسجد بشارت پیدرو آباد آنے جانے میں صرف ہوئے اور صرف تین دن قرطبہ اور اس کے مضافات سیوٹل (SAVILLA) اور غرناطہ دیکھنے جا سکے یہ دیکھنا بھی بالکل سرسری تھا جو بات لوکل لوگوں سے دریافت کرنی ہوتی صرف اشاروں سے۔ کوئی گائیڈ یا گائیڈ بک نہ مل سکی۔ بہرحال جو کچھ میں سمجھ سکا۔ احباب کی تشنگی کم کرنے کے لیے عرض کر دیتا ہوں۔

جب سے سپین کی تاریخ کا مطالعہ کیا ہوا ہے دل میں کسک سی اٹھتی رہی ہے کہ کوئی موقع سپین دیکھنے کا اللہ تعالیٰ پیدا فرما دے۔ سو ایسا موقع اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے پیدا فرما دیا۔ مسجد بشارت کے افتتاح کی تقریب پیدا ہوئی۔

جوں جوں تقریب کی تاریخ قریب آتی گئی اپنی کمزور صحت کے پیشِ نظر طبیعت ڈانواں ڈول رہی۔ آخر میرے گھر والوں اور بچوں نے میری ہمت بندھائی۔ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ارادہ پختہ کر لیا۔ فارن ایکسچینج کے لیے سٹیٹ بنک نے رو رڑا اٹکا دیا قصہ یوں ہوا کہ کوئی بشیر احمد بلیک لسٹ میں ہے۔ پوری تفتیش تین دن ہوتی رہی۔ آخر میں نے خود جا کر بیان حلفی دیا۔ کچھ میری کمزوری اور معمر صورت کا بھی شاید تفتیشی افسر کو لحاظ آیا۔ اور ایک ڈالر کی منظوری مل گئی۔ الحمد للہ

ویزا کی مشکلات کا سن رہے تھے۔ اسلام آباد پہنچ کر سچ ثابت ہوا اسپینش ایمبیسی والے ویزا کیلئے کو عذر رکھتے ہوئے بھی عذر پر عذر کیے جا رہے تھے۔ کہ وہاں خوراک کی کمی ہے رہائش کا انتظام اتنے آدمیوں کا مشکل ہوگا۔ لیکن وہاں جا کر معلوم ہوا کہ اس میں ذرہ برابر بھی حقیقت نہ تھی۔ جبکہ اڑھائی کروڑ زائرین ہر سال سپین دیکھنے کے لیے یورپ امریکہ وغیرہ ممالک سے آتے رہتے ہیں۔ ہم تو صرف تین ہزار ہی جمع ہو سکے۔ اور وہ بھی صرف ۱۰-۱۲ دن کے لیے بالآخر بعض مشکلات سے گزر کر خاکسار کو ویزا مل گیا اور خاکسار پاکستان سے لندن پہنچ گیا۔ لندن سے سپین کے لیے ہوائی جہاز میں سیٹ بک کرانے کے لیے کچھ پس و پیش کا اظہار ہوا کہ جہاز میں سیٹ نہیں ہے لیکن جب جہاز روانہ ہوا تو آدھا خالی تھا۔

سپین میں تبلیغ

سپین کی ملاگا ایئر پورٹ پر جب پاسپورٹ چیک کرانے کے لیے قطار میں کھڑے ہوئے میرے ہاتھ میں کچھ انگریزی ٹریکٹ تھے ایک سپینش غور سے دیکھنے لگے۔ میں سمجھ گیا۔ یہ صاحب انگریزی جانتے ہیں۔ جھٹ ان کی خدمت میں ٹریکٹ پیش کیا۔ تو انہوں نے بڑی خوشی سے قبول کیا۔ اور پیدرو آباد مسجد بشارت جماعت احمدیہ اور اسلام کے موٹے موٹے عقائد بیان کیے۔ قریباً سارے ہی لوگ متوجہ ہوئے اور انگریزی والے صاحب ان کو کچھ کچھ میری بیان کردہ باتوں کا ترجمہ سناتے رہے۔ سب لوگ مسکراتے چہروں کے ساتھ میری باتیں سن رہے تھے۔ اسی طرح قرطبہ میں جہاں بھی ہم گئے۔ اور جس کو لٹریچر دیا خوشی سے قبول کیا۔ اور مطالعہ کا وعدہ کرتے رہے اشاروں سے جو کچھ ہم سمجھا سکتے تھے سمجھاتے رہے۔

ٹیکسی ڈرائیور کی مہربانی

ملاگا سے ایک ٹیکسی ۴۰ پونڈ میں ہم کے کرایہ پر لی۔ جس میں خاکسار کے علاوہ مکرم چوہدری انوار الحق صاحب مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب مبلغ جاپان اور ایک جاپانی دوست مکرم عبد الحفیظ صاحب سوار ہو کر رات ۱۲ بجے قرطبہ پہنچے۔ ٹیکسی والا باوجود سمجھانے کے صحیح ایڈریس پر نہ پہنچ سکا۔ اور قریباً آٹھ میل قرطبہ سے آگے نکل گیا وہاں ایک ریسٹورنٹ سے مشن فون کیا۔ تو حکم ملا کہ مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب اور جاپانی دوست عبد الحفیظ صاحب وہیں ٹھہر جائیں۔ اور خاکسار اور چوہدری انوار الحق صاحب مشن پہنچ جائیں چنانچہ اسی ٹیکسی میں واپس ہوئے۔ ٹیکسی ڈرائیور نے ایک دوسرے ٹیکسی ڈرائیور سے احمدیہ مشن کا راستہ پوچھا۔ یہ ٹیکسی ڈرائیور خود ہی ہماری راہنمائی کرتا ہوا ہمارے آگے آگے چل دیا اور ہمیں مشن پہنچا کر رخصت ہو گیا اللہ تعالیٰ اس کو جزائے خیر دے۔ آمین

مشن ہاؤس میں مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر تو موجود نہ تھے ان کی بیگم صاحبہ اپنی کار میں جس کو ان کی صاحبزادی صاحبہ نے ڈرائیو کیا ہمارے ہوٹل میں جہاں ہماری سیٹ ریزرو تھی پہنچا گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزاءِ احسن عطا فرمائے۔

صبح دوبارہ مشن جانے کے لیے تیار ہوئے بس سٹاپ پر کھڑے لوگوں سے مشن ہاؤس کا راستہ پوچھتے کسی کو کچھ سمجھ نہ آتا۔ آخر ایک بس پر ایک صاحب نے ہمیں اشارہ کیا کہ سوار ہو جاؤ اور وہ خود بھی ہمارے ساتھ سوار ہو گیا۔ بس والے کو کرایہ لینے سے منع کر دیا۔ تھوڑی دور وہ اتر گیا۔ اور ہمیں بھی اتار دیا۔ ہمارے آگے آگے اور ہم اس کے پیچھے پیچھے کئی بازار اور گلیاں گزرتے بالآخر مشن ہاؤس پہنچ گئے۔ اللہ تعالیٰ اسے جزاء عطا فرمائے۔ وہاں سے ایک دوست مکرم غلام رحمانی صاحب ساؤتھ آل لندن کے ساتھ پیدرو آباد مسجد بشارت کے لیے روانہ ہوئے۔

مسجد بشارت کی جانب

ہماری کار نشیب و فراز میں سے بل کھاتی ہوئی سڑک پر سے گزرتی ہوئی جا رہی تھی کہ دور سے ایک اونچے ٹیلے پر مسجد کے سفید مینار سے نظر آئے تو بے اختیار منہ سے اللہ اکبر کا نعرہ بلند ہوا۔ جیسے بٹالہ سے قادیان جاتے ہوئے دور سے مینارۃ المسیح کی جھلک دیکھتے ہی اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہوا کرتی تھیں۔ قریب پہنچے تو ایک وسیع چار دیواری کے درمیان مسجد بشارت ایک چمکتے ہوئے موتی کی طرح آویزاں تھی۔ بہت سے جان پہچان والے دوستوں سے ملاقات ہوئی۔ نئے دوستوں سے شناسائی ہوئی مسجد میں نوافل ادا کیے اور وہیں نماز کی انتظار میں آرام کیا۔ باہر نکلے۔ احاطہ میں ادھر ادھر گھومے پشت پر ایک آڑو کا درخت پھل سے لدا ہوا کھڑا تھا۔ ایک آڑو بطور تبرک کھایا۔ ایک لڑکا اپنے کپاس کے کھیت کو پانی لگا رہا تھا۔ پانی کچھ دور سے ٹیوب ویل سے آ رہا تھا۔ پختہ نالی کے ذریعہ۔

کپاس کے پودے بہت چھوٹے قد کے۔ لیکن پھل سے لدے ہوئے۔ بالکل سامنے قریب ہی پیدرو آباد کا گاؤں۔ کسانوں اور مزدوروں کا گاؤں سفید چمکتے ہوئے پختہ وسیع اونچے مکانات پر مشتمل نظر آ رہا تھا۔ مسجد میں تین طرف یعنی مشرق۔ مغرب اور جنوب کی طرف برآمدے شمال کی طرف ملحقہ ٹائلٹ دفاتر اور ان کے ساتھ جانب مشرق مربیان کے کوارٹر مشرقی حد تک تعمیر ہو چکے ہیں۔

پیدرو آباد کا گاؤں

مسجد کے احاطہ کی مغرب کی طرف بڑی سڑک اور شمال کی طرف پیدرو آباد جانے والی سڑک لگتی ہے اس سڑک پر ہم پیدرو آباد دیکھنے کے لیے چل دیئے۔ پختہ صاف ستھری سڑکیں اور گلیاں۔ کہیں کوڑے کرکٹ کا نشان تک نظر نہ آیا۔ بلدیہ کے دفاتر۔ سکول۔ ڈاکخانہ۔ تار گھر ٹیلیفون بجلی۔ پانی۔ سب سہولتیں موجود ایک عالیشان عمارت گرجا کی بھی موجود۔ سڑکوں کے کنارے کنارے پھل دار پودے لگے ہوئے مکانوں کی کھڑکیوں میں سے سجاوٹ کے لیے پھول باہر کو جھانک رہے تھے سڑک کے دونوں طرف فٹ پاتھ بنے ہوئے تھے اور کہیں کہیں مکانوں کے باہر بعض معمر لوگ دو دو تین تین کی ٹولیوں میں بیٹھے گپ شپ میں مشغول تھے جس کے پاس سے گزرے السلام علیکم کہا اور ان لوگوں نے اپنی زبان میں کچھ مسکرا کر جواب دیا ایک طرف ایک بہت بڑی دکان نظر آئی اس دن بند تھی۔ لیکن مشرک کی طرف بڑے شیشے لگے تھے سب کچھ نظر آ رہا تھا۔ تھوڑی دور آگے ایک ریسٹورینٹ سے چائے کی ایک ایک پیالی پی۔ لیکن اس شریف آدمی نے ہم سے متواضع طریق اور لہجے میں نصف قیمت سے بھی کم وصول کی۔ تھوڑی دور ایک عورت اپنے مکان سے باہر کیلئے کی مرمت اور سفیدی کر رہی تھی گاؤں کے آخر میں سڑک گھوم کر ملین روڈ کی طرف جا رہی تھی۔ گویا گاؤں میں داخل ہونے کا راستہ الگ اور باہر جانے کا الگ تھا۔

پیدرو آباد کے متعلق آپ بہت کچھ پڑھ سن چکے ہیں۔ یہ تفصیل میں نے اس لیے لکھی ہے کہ ذرا اس گاؤں کا پاکستان کے گاؤں اور قصبوں سے مقابلہ کر لیں۔

مسجد بشارت کے احاطہ سے غور سے دیکھنے سے کچھ دور دریائے وادی الکبیر قرطبہ جاتا ہوا نظر آتا ہے۔ آج کل اس میں پانی بہت تھوڑا تھا۔ یہ دریا قرطبہ کے ایک حصہ میں سے ہوتا ہوا گزرتا ہے اس کے دوسرے کنارے کسی زمانہ میں مدینۃ الزہرا کے مسحور کن محلات اور باغات تھے جن کے باقیات اب صرف ایک ٹوٹی پھوٹی چار دیواری اور دو محلات کی بھی ٹوٹی پھوٹی دیواریں رہ گئی ہیں اور ان باغات اور محلات کے تذکرے کتابوں میں لکھے رہ گئے ہیں۔

قرطبہ کا ماحول سرسبز باغات اور چھوٹے بڑے درختوں سے اٹا پڑا ہے شہر صاف ستھرا ہے۔ عالیشان عمارتیں۔ گرجے کثرت سے ہیں۔ مسلمانوں کے دور میں یہاں ۷۰۰ کے قریب مساجد تھیں۔ اب ان میں سے بہت کو گرجوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ تمام ٹریفک کاروں اور بسوں کے ذریعہ ہوتا ہے سپین میں دونوں ٹریفک اور داہنے ہاتھ ڈرائیونگ ہے جس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی وجہ سے ٹریفک بغیر روکاوٹ چلتی چلی جاتی ہے۔ کہیں ہارن بجانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ سڑکیں اور گلیاں صاف ستھری۔ پھل اور سبزی عام۔ پاکستان اور لندن سے سستا۔ تازہ اور عمدہ ایک سیب کھانے سے پیٹ بھر جاتا ہے۔ ہوٹلوں میں سؤر کا گوشت شکار ہتا ہے۔ جیسے ہمارے ہاں قصاب کی دکان پر گوشت لٹکتا رہتا ہے۔ آپ کونٹر پر کھڑے ہوں۔ تو سؤر کی ران آپ کے سر کو چھونے کے لیے تیار ہوگی۔ چائے۔ دودھ مل جاتا ہے ڈبل روٹی بسکٹ۔ پیسٹری۔ ایک موٹی سی رس کی شکل کی سخت سی روٹی بھی مل جاتی ہے۔ مچھلی انڈا بھی مل جاتا ہے اللہ بہتر جانتا ہے کس چیز میں پکاتے ہیں بسم اللہ پڑھ کر اور اپنے دل کو تسلی دے کر کھانی پڑتی ہے۔ ورنہ پھل سبزی دودھ چائے پر گزارہ کیا جاسکتا ہے مشکوک چیز سے اگر پرہیز کیا جا سکے تو بہتر ہے۔

لندن سے میرے داماد عزیزم رشید احمد صاحب اور عزیزہ ناصرہ نے میرے بیگ میں بہت سی پوریاں تل کر رکھ دی تھیں۔ کافی مقدار میں خشک پھل اور پیسٹری وغیرہ بھی۔ قرطبہ میں قیام کے دوران ہم تین دوست مکرم چوہدری انوار الحق صاحب مانچسٹر۔ مکرم مولوی عبدالباسط صاحب زیمبیا اور خاکسار صبح کی نماز کے بعد سیر ہو کر ناشتہ کر لیتے رہے اور قریب ہی ایک ریسٹورنٹ سے چائے دودھ پی لیتے رہے دوپہر کا کھانا جہاں کچھ مل جاتا کھا لیتے۔ دن کے وقت اپنے بیگ میں خشک پھل پیسٹری وغیرہ رکھ لیتے۔ اس طرح ہمیں کہیں بھی کوئی مشکوک چیز کھانے کی ضرورت پیش نہ آئی۔

گائے کا گوشت سپین میں نہیں ہوتا۔ نہ ہی بھیڑ بکری کا۔ مرغی بھی قلیل۔ گائے کا گوشت بیرونی ممالک سے درآمد کیا جاتا ہے۔ گائے سپین میں بہت ہی قلیل مقدار میں پائی جاتی ہے۔ میں نے کہیں بھیڑ بکری نہیں دیکھی گائے کہیں کہیں نظر آجاتی ہے۔ جو بھی گوشت ہوتا ہے وہ ذبح نہیں ہوتا۔ مرغیاں کسان اپنے ڈیروں پر پالتے ہیں۔ ایسے جیسے ہمارے ہاں ایک مرغی اور چند چوزے۔

مسجد قرطبہ

قرطبہ میں مسلمان دور کی صرف ایک مسجد رہ گئی ہے دنیا میں سب سے بڑی مسجد فنِ تعمیر میں عجوبہ۔ محراب کے حصہ کے علاوہ تمام مسجد گرجا میں تبدیل ہو چکی ہے۔ فرش کے نیچے قبریں ہیں۔ دیواروں پر حضرت مسیح حضرت مریمؑ اور دیگر عیسائی بزرگوں کے مجسمے اور پینٹنگز۔ اس مسجد میں نماز ادا کرنے کی ممانعت ہے ویسے بھی اب یہ مسجد نہیں رہی۔ بلکہ بت کدہ اور قبرستان کا امتزاج بن چکا ہے۔ خدائی تصرف کے ماتحت سرکاری کاغذات اور سائن بورڈوں پر اس کا نام مسجد ہی ہے۔ اس عظیم ترین اور حسین مسجد کی یہ بے حرمتی دیکھ کر دل کو ایسی ٹیس پہنچی۔ کہ اس کا حسن میری آنکھوں کے سامنے دھندلا گیا ایسے ہی چالز پنجم نے جب مسجد کا یہ حال دیکھا تو بڑے درد بھرے لہجہ میں بولا تم نے ایک ایسی چیز ضائع کر دی ہے۔ جو کہیں اور نہیں دیکھی جاسکتی۔ اور اس کے عوض ایک ایسی چیز بنائی ہے جو ہر جگہ مل سکتی ہے۔ مسلمانوں کے دور میں قرطبہ ۱۰ میل لمبا دس میل چوڑا شہر تھا۔ سارے یورپ بلکہ اس وقت کی معلوم دنیا سے لوگ قرطبہ یونیورسٹی میں علم و ہنر سیکھنے آتے تھے۔ آج یہ معمولی سا شہر بلکہ قصبہ ہے۔ کل آبادی قریباً پونے دو لاکھ۔ کئی لائبریریاں تھیں۔ جن میں چار لاکھ کتب موجود تھیں جو اس بدقسمت قوم کے اسلاف نے تعصب میں اندھے ہو کر سب جلا کر رکھ دیں۔ اس قوم کے لیے یہ غور کا مقام ہے کہ مسلمانوں کو اپنے ملک سے نکال کر اس نے کیا فائدہ حاصل کیا۔ سوائے عزت و فلاس اور جہالت کے۔

۵۰۰ میل لمبا اور کچھ کم چوڑا قریباً مربع شکل کا جزیرہ نما ہسپانیہ یورپ کے جنوب مغرب میں واقع ہے مشرقی ساحل پر بحیرہ روم مغربی ساحل پر بحرِ اوقیانوس جنوب میں ۸½ میل چوڑی تنگنا اسی کو افریقہ کے شمالی ساحل سے جدا کرتی ہے شمال میں اس کی سرحدیں جنوبی فرانس سے ملتی ہیں جنکو پلیس سے بھی بلند پہاڑ پائرینیز جدا کرتے ہیں۔ یہ جنگلات سرسبز وادیوں سے پُر ہیں۔ اعلیٰ قسم کی عمارتی لکڑی یہاں ہوتی ہے ملک کا درمیانی حصہ سطح مرتفع ہے قریباً ۲۰۰۰ فٹ سطح سمندر سے بلند ہے۔ زیادہ تر خشک میدان کہیں کہیں نہروں سے آبپاشی ہوتی ہے۔ ملک کے عین درمیان میڈرڈ واقع ہے جو ملک کا دارالحکومت ہے یہاں سے سارے ملک کے بڑے بڑے شہروں کو عمدہ پختہ سڑکیں جاتی ہیں ریلوے بھی ہے۔ ہوائی اڈہ بھی۔

ملک کا جنوبی حصہ اندلس کہلاتا ہے سرسبز اور شاداب چشموں کی سرسبز زمین، ہلکی گرم فضا، بیشتر علاقہ چھوٹے بڑے ٹیلوں پر مشتمل ہے۔ نشیبی علاقہ میدانی ہے۔ جہاں آبپاشی کی آسانیاں ہیں۔ بڑا سرسبز۔ باغات اور ہرے بھرے کھیتوں سے بھرپور۔ ان علاقوں سے گزرتے ہوئے دل و دماغ کو فرحت حاصل ہوتی ہے گہرا نیلا بے داغ آسمان صبح کے وقت ہلکی خنک فضاء بہت کم ٹریفک بل کھاتی ہوئی نشیب و فراز سے گزرتی ہوئی سڑک پر کار کی سواری میں بڑا لطف آیا کہیں کہیں کوئی کار یا بس آگے پیچھے سے گزرتی رہی۔ سڑکوں پر کوئی گرد اڑتی دکھائی نہ دی۔ سارے علاقہ میں زیتون کے وسیع باغات کچھ بہت ہی پرانے۔ کچھ بالکل نئے۔ کہیں کہیں پھل پک چکا ہے۔ اور چنائی ہو رہی ہے۔ ہمارے ہاں کی کپاس کی چنائی کی طرح زیتون کے پھل کی چنائی عورتیں کر رہی تھیں۔ مکئی جوار سورج مکھی کی فصلیں کچھ کٹ چکی تھیں۔ کچھ تیار ہو رہی تھیں۔ جہاں سے کٹ چکی تھیں ٹانڈوں کے گٹھے بیلوں کے چارہ کے لیے باندھ رکھے تھے۔ کاشتکاری پرانے طریقہ پر ہل اور بیلوں سے ہوتی ہے۔ بعض جگہ ٹریکٹر بھی چل رہے تھے ٹریکٹروں سے کاشت شدہ زمین میں نمی موجود تھی۔ ٹیلوں کی تمام زمین نشیب سے لے کر بلند چوٹی تک زیر کاشت ہے۔ عام فصلات بارانی ہوتی ہیں۔ بارش بہت تھوڑی ۴۰ - ۴۰ سالانہ اونچے ٹیلوں پر آبپاشی بذریعہ نہر یا ٹیوب ویل ناممکن ہے۔ تھوڑی تھوڑی دور کسانوں نے اپنی زیر کاشت زمینوں میں رہائش کے لیے سفید ڈیرے بنا رکھے ہیں۔ جن تک پختہ روڈ تک پختہ راستے بنے ہوئے ہیں۔ نشیب میں سنگترہ مالٹا۔ انگور۔ ناشپاتی۔ آڑو۔ بادام۔ سیب بکثرت مردہ نہایت میٹھا اور پا فراط۔ سبزیاں ہر قسم کثرت سے۔ ہرے بھرے کھیت۔ چھوٹے بڑے سایہ دار درخت علاقہ کی خوبصورتی کو دوبالا کر رہے ہیں آبادی بہت بکھری ہوئی۔ چھوٹے قصبے یا گاؤں۔ بہت دور دور۔ عام طور پر آبادی کے لیے دامن کی سرسبز و شاداب جگہ نظارہ کے لیے منتخب کی ہوئی ہے۔ سفید مکانات سبز درختوں اور پھل دار پودوں سے ڈھکے ہوئے شام کے بعد ٹمٹماتی روشنیاں عجیب بہار پیدا کرتی ہیں۔ سارے ملک کی آبادی افسوسناک حد تک تھوڑی ہے کل ۳ کروڑ ۴۵ لاکھ یہ آبادی رقبہ کے لحاظ سے بہت قلیل ہے۔

جنوبی ساحل پر سیرا نواڈا کی برف سے ڈھکی پہاڑیاں ہیں جن کی گود میں غرناطہ واقع ہے۔ وہ غرناطہ جس کا نام ذہن میں آتے ہی دل پاش پاش ہونے لگتا ہے۔ اس کے سواحلی علاقہ میں کھجور کیلا۔ کپاس۔ چاول۔ بادام۔ انجیر۔ انار بافراط ہیں۔ ملک میں بڑی فصلوں میں گندم۔ مکئی۔ جوار پھل اور سبزیاں شامل ہیں۔ جو باوجود بارش کی کمی اور آبپاشی کے ذرائع کے فقدان کے کثرت سے پیدا ہوتی ہیں اور یورپ کے ہمسایہ ملکوں کو بھی برآمد ہوتی ہیں۔ جو علاقہ ہماری نظر سے گزرا سارے کا سارا زیر کاشت ہے اور بڑے بڑے زمینداروں کی ملکیت۔ چھوٹے زمیندار بھی ہیں۔

چونکہ زمینداروں کو زراعت سے خاصا فائدہ ہوتا ہے اس لیے کسی جگہ بھی گھاس نظر نہیں آتی نہ ہی کوئی چراگاہ نظر آتی ہے۔ ہمارے ملک کی طرح کے گائے بھینس۔ بھیڑ بکری کے ریوڑ وہاں مفقود ہیں۔ چراگاہیں نہیں ہیں۔ اور زمیندار اپنے کھیتوں میں کسی جانور کو گھسنے نہیں دیتے۔ یہی وجہ ہے کہ اس ملک میں گائے کی پیداوار قلیل ہے دودھ بھی درآمد کیا جاتا ہے۔ بارسیلونہ کی طرف آب و ہوا گرم و خشک ہے۔ کسی زمانہ میں یہ ملک جنگلات سے پُر تھا۔ دنیا کا بڑا حصہ کارک اسی ملک میں پیدا ہوتا تھا۔ اب قلیل مقدار میں درخت رہ گئے ہیں۔ جنگلوں کے ختم ہو جانے سے بارش بھی ختم ہو گئی۔ جنگلی جانور بھی نقل مکانی کر گئے ہیں اور پرندے بھی دوسرے ملکوں کی طرف اڑ گئے ہیں۔ اب دوبارہ جنگل اگانے کی کوشش کی جا رہی ہے

آجکل دریاؤں میں پانی بہت تھوڑا ہے۔ تاہم کہیں کہیں آبپاشی ہو رہی ہے۔ کہیں کہیں ٹیوب ویل بھی ہیں کہیں کہیں نالوں کے ذریعہ فواروں کی شکل میں آبپاشی ہو رہی ہے۔ ہر جگہ کسی کو یہ سہولت میسر نہیں ہو سکتی۔ ویسے بھی یہ طریق آبپاشی فصلوں کے لیے تسلی بخش نہیں۔ ملک میں پانی کے تمام ذرائع کی قلت ہے۔ اگر کہیں پانی میسر ہے۔ تو اس کا یہ مطلب لیا جاتا ہے کہ دنیا کا عیش آرام میسر ہے۔ بعض جگہ پانی شراب سے بھی مہنگا ہے۔ صنعتیں ابھی ابتدائی حالت میں ہیں۔ پھلوں کو ڈبوں میں بند کرنے کے کارخانے لگ رہے ہیں اور ترقی کی طرف قدم بڑھ رہا ہے۔

SAVILLA سیول مسلمانوں کے ابتدائی دور میں دارالخلافہ تھا۔ مسلمان بادشاہوں کے محلات مسجدیں۔ مینارے کھڑے ہیں۔ ایسے جیسے ابھی بن کر تیار ہوئے ہوں۔ ان کے بہت سے حصوں پر عیسائیوں نے اپنی عمارتیں اور گرجے بنا لیے ہوئے ہیں۔ بعض حصوں کو اپنے نام کے ساتھ موسوم کر رکھا ہے۔ سپین کا سب سے بڑا گرجا اور دنیا کا تیسرا بڑا گرجا یہاں واقع ہے یہ گرجا بھی مسلمان دور کی ایک وسیع مسجد پر بنایا گیا ہے۔ اس شہر کی آبادی قریباً ساڑھے ہزار ہے مکانات سامنے سے سفید زیادہ تر پرانے مسلمانوں کی طرز کے گلیاں اور موڑ بھی پرانی طرز کے ہیں۔ یہ شہر دریائے وادی الکبیر پر اہم دریائی بندگاہ ہے۔ جو قرطبہ اور سیول سے ہوتا ہوا بحرِ اوقیانوس میں گرتا ہے اس میں جہاز رانی ہوتی ہے تجارتی نقطہ نگاہ سے سپین کا اہم دریا ہے سیول کا ماحول نہایت سرسبز۔ زمین میدانی ہے۔ ٹیلے نسبتاً چھوٹے۔ اور باغات کثرت سے ہیں۔

یہاں کا کثیر آبادی سیاہ بال اور سیاہ آنکھوں والے ہیں آب و ہوا گرم مرطوب ہے ہوائی اڈہ بھی ہے۔ ریل اور سڑکوں کے ذریعہ تمام اندرون ملک تک آمد و رفت ہے

باقی

سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز ۲۲ اپریل تا ۵ مئی ربوہ میں منعقد ہوگی۔ ہر مجلس سے ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

:- وقفِ عارضی کی بابرکت تحریک :-

واقفینِ عارضی کی مساعی اور تاثرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ وقف عارضی کی تحریک جماعت کی انفرادی اور اجتماعی تربیت اور بالخصوص قرآنی انوار کی اشاعت کے نقطۂ نظر سے ایک نہایت ہی بابرکت اور مؤثر تحریک ہے۔ جن احباب کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس میں شمولیت کی توفیق دیتا ہے وہ نہایت ایمان افروز روحانی تجربات اور دینی خدمات سے حصہ پاتے ہیں۔ ذیل میں چند ایسے ہی احباب کے تاثرات اور ان کی رپورٹوں کا خلاصہ نمونۃً درج ہے۔ جو حال میں ہی وقفِ عارضی کر کے مختلف مقامات پر گئے تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے، بہترین جزا دے، اپنے فضلوں سے نوازے اور جماعت کے دوسرے دوستوں کو بھی اس بابرکت تحریک میں شمولیت کی توفیق عطا ہو۔ آمین۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن)

قسط نمبر ۹

مکرم مظفر احمد صاحب آف پی۔ایف بیس کراچی اپنا وقف عارضی حلقہ عزیز آباد میں گزارنے کے بعد لکھتے ہیں:-

"۱۸ اطفال قرآن کریم ناظرہ پڑھتے رہے اور ۵ یسرنا القرآن۔ خاکسار بچوں کو روزانہ نماز باترجمہ سکھاتا رہا۔ احباب کو نماز باجماعت پڑھنے کی تلقین کی۔ انہیں وقفِ عارضی کی مبارک سکیم میں حصہ لینے کی تحریک کی۔ جس پر کئی انصار اور خدام نے فارم پُر کئے اس دوران اللہ تعالیٰ کا خاص فضل میرے شامل حال رہا۔ مجھے نماز تہجد اور دعاؤں کی توفیق ملی خدام و اطفال کو بعض ضروری دعائیں عربی زبان میں حفظ کرائیں۔ نیز درثمین کے کچھ اشعار یاد کرائے"

● مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب آف بہاولپور چک ۱۱۸ ر.ب فیصل آباد اور مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب آف سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی، حلقہ دارالذکر لاہور میں دو ہفتے وقفِ عارضی کرنے کے بعد اپنی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں:-

"تمام احباب کو مسجد میں تشریف لا کر باجماعت نمازیں ادا کرنے کی تحریک کی۔ اس سلسلہ میں کئی افراد سے فرداً فرداً ملاقاتیں کی گئیں جن کا خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی اچھا اثر ہوا۔ صبح و شام باقاعدہ درس دیا جاتا رہا اور مسجد میں نوجوانوں اور بچوں کو قرآن کریم پڑھایا گیا۔ جو افراد مسجد سے دور رہائش رکھتے ہیں اُن کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ کم از کم ایک نماز اکٹھے مل کر باجماعت ضرور ادا کریں۔ اور پھر آہستہ آہستہ کوشش کریں کہ اس میں ترقی ہو"

● مکرم خالد محمود جاوید صاحب آف شاہدرہ ٹاؤن باغبانپورہ لاہور حلقہ دھرم پورہ میں وقفِ عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں:-

"ان مبارک ایام میں معمول سے کہیں زیادہ دعا اور ذکرِ الٰہی کرنے کا موقع نصیب ہوا۔ میں نے خود بھی ان ایام سے حسبِ استطاعت فائدہ اٹھایا اور احباب جماعت کی بھی مقدور بھر خدمت کی۔ انہیں نہایت عاجزی سے نماز باجماعت کی تلقین کی۔ کئی دوستوں سے فرداً فرداً ملاقاتیں کر کے انہیں بعض تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ نماز مغرب کے بعد قرآن کریم اور "خلافتِ حقہ اسلامیہ" کا درس دیا جاتا رہا۔ دو مرتبہ اجلاسات کروائے گئے جن میں "قربانی کی حقیقت" اور "نماز باجماعت کی اہمیت" پر تقاریر کروائی گئیں"

● مکرم اقبال مصطفیٰ صاحب کاہلوں آف الفلاح سوسائٹی کراچی قلعہ صدر میں وقفِ عارضی گزارنے کے بعد لکھتے ہیں:-

"تمام احباب، خدام اور اطفال کو باجماعت نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ نماز عشاء کے بعد "ہماری تعلیم" کا درس دیا۔ اطفال سے نماز زبانی سن کر انہیں ترجمہ سکھایا گیا۔ بعض آیاتِ قرآنیہ اور احادیث زبانی حفظ کروائیں۔ جن اطفال کو دعائے قنوت نہ آتی تھی انہیں زبانی یاد کروائی گئی بعض دوستوں سے اُن کے گھروں پر ملاقات کر کے انہیں اسلام کی خاطر بڑھ چڑھ کر قربانی پیش کرنے کی تحریک کی۔

● مکرم مشاء اللہ خان صاحب آف پیپلز کالونی اپنا عرصۂ وقف موضع ۱۲۵ ر.ب ادھڑ (فیصل آباد) میں پورا کرنے کے بعد رقمطراز ہیں:-

"تھوڑی سی کوشش میں اللہ تعالیٰ نے بہت ہی برکت ڈالی اور مسجد نمازیوں سے بھر گئی۔ نماز فجر کے بعد خدام و اطفال کو قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم ناظرہ پڑھاتا رہا۔ عصر کی نماز کے بعد عام دینی معلومات سکھائیں۔ نمازِ مغرب کے بعد نماز اور اس کا ترجمہ سکھایا گیا اور نماز عشاء کے بعد دعائیں یاد کروائی گئیں۔ کتاب "ہماری تعلیم" کا درس دیا گیا جس کا تربیت کے لحاظ سے بہت اچھا اثر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک"

● مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحب آف دارالعلوم وسطی ربوہ اپنی رپورٹ میں درج کرتی ہیں:-

"ان مبارک ایام میں عورتوں اور بچیوں کو قرآن پاک پڑھایا گیا جس کا مجھے بھی بہت ہی فائدہ ہوا بچے بھی بڑے شوق سے حصہ لیتے رہے اور انہی کے شوق کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے مجھے دو ہفتے مزید وقفِ عارضی کی توفیق عطا فرمائی جن بچیوں کو قاعدہ یسرنا القرآن آتا تھا۔ انہیں قرآن کریم ناظرہ شروع کروایا۔ اور جنہیں قرآن کریم ناظرہ آتا تھا۔ انہیں اس کا ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ چار بچوں کو نماز یاد کروائی۔ چھوٹی چھوٹی احادیث اور ان کا ترجمہ یاد کروایا جو وہ اپنی توتلی زبان میں پڑھتے تو بہت پیارے لگتے۔ بڑی بچیوں کو بعض تربیتی امور کی تلقین کی۔ اور بہنوں کو وقفِ عارضی کی مبارک سکیم میں حصہ لینے کی تحریک کی"

● مکرمہ بشریٰ اختر صاحبہ بنت چوہدری رحمت علی صاحب ساکن کوٹ آغا خان ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں:-

"وقفِ عارضی کی توفیق ہمیں محض خدا کے فضل سے ملی۔ ۱۰ مستورات کو سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کروائیں۔ بعض عورتوں کو بچوں کی تربیت اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔ ۲۵ مستورات کو بعض ابتدائی اور اہم دعائیں زبانی یاد کروائیں جن میں دعائے قنوت اور مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعائیں شامل ہیں۔ بچوں اور بچیوں کو عام دینی معلومات بھی سکھائی گئیں"۔

درخواست دعا خاص

خاکسار کی پھوپھی زاد بہن عزیزہ راشدہ بنت خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال نوجوانی کی حالت میں تین چار سال سے بلڈ کینسر کی مہلک مرض میں مبتلا ہے۔ اس وقت مرض نے تشویشناک صورت اختیار کر لی ہے سول ہسپتال سیالکوٹ میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے عزیزہ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔

خواجہ عبدالمومن گول بازار ربوہ

جرمن زبان میں بہترین ترجمہ قرآن

جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن مجید کے تراجم کئی زبانوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ اور بفضلہٖ تعالیٰ یہ تراجم اپنوں اور بیگانوں میں یکساں مقبول ہوئے جماعت کی طرف سے جو تراجم شائع ہوتے ہیں ان میں عربی متن ساتھ درج ہوتا ہے۔

جماعت کی طرف سے قرآن مجید کا جرمن ترجمہ بمعہ عربی متن کے پہلی بار ۱۹۵۴ء میں شائع ہوا۔ اس کے بعد اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اس ترجمہ کی اشاعت پر مجلہ الازہر کی اشاعت ماہ فروری ۱۹۵۵ء میں مصر کی مذہبی درسگاہوں کے ڈائریکٹر مکرم محمد عبداللہ الماص نے تبصرہ کرتے ہوئے اس ترجمہ کی ہر جہت سے تعریف کی انہوں نے ترجمہ کے اسلوب باریک بینی اور علمی احتیاط اور قواعد عربیہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا:-

اما الترجمة نفسها فقد اخبرتها فی مواضع مختلفة وفی کثیر من الآیات فی مختلف السور فوجدتها من خیر الترجمات التی طبعت للقرآن الکریم۔ (مجلہ الازہر فروری ۱۹۵۵ء)

ترجمہ: جس حد تک نفس ترجمہ کا تعلق ہے میں نے مختلف سورتوں کی آیات کا ترجمہ گہری نظر سے دیکھا تو میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ یہ ترجمہ اب تک ہونے والے تراجم میں سے بہترین ترجمہ ہے اللہ تعالیٰ اس ترجمہ کو بہتوں کیلئے قبول حق کی سعادت عطا کرنے والا بنائے۔ آمین۔ (وکالت تبشیر)

بقیہ :- اداریہ

تم سچے مومن ہو تو مجھ سے ہی ڈرو۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ ایمان میں جمود کی کیفیت کا پیدا ہونا خطرہ کی علامت ہے۔ ایسے لوگ بہت آسانی سے شیطان کا شکار ہو جاتے ہیں اور معاشرتی برائیوں میں ملوث ہو کر اس قابل نہیں رہتے کہ عند اللہ مومن شمار ہو سکیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:-

"ہماری جماعت کے لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ ان کا ایمان بڑھے۔ خدا تعالیٰ پر سچا یقین اور معرفت پیدا ہو۔ نیک اعمال میں سستی اور کسل نہ ہو۔ کیونکہ اگر سستی ہو تو پھر وضو کرنا بھی مصیبت معلوم ہوتا ہے چہ جائیکہ وہ تہجد پڑھے اگر اعمالِ صالحہ کی قوت پیدا نہ ہو اور مسابقت علی الخیرات کے لئے جوش نہ ہو تو پھر ہمارے ساتھ تعلق پیدا کرنا بے فائدہ ہے۔

ہماری جماعت میں وہی داخل ہوتا ہے جو ہماری تعلیم کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اپنی ہمت اور کوشش کے موافق اس پر عمل کرتا ہے۔ لیکن جو محض نام رکھا کر تعلیم کے موافق عمل نہیں کرتا وہ یاد رکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو ایک خاص جماعت بنانے کا ارادہ کیا ہے۔ کوئی آدمی جو دراصل جماعت میں نہیں ہے محض نام لکھانے سے جماعت میں نہیں رہ سکتا۔ اس پر کوئی نہ کوئی وقت ایسا آجائے گا کہ وہ الگ ہو جائے گا اس لئے جہاں تک ہو سکے اپنے اعمال کو اس تعلیم کے تحت کرو جو دی جاتی ہے"۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۳۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمال پور ضلع خیرپور کی ایک روزہ تربیتی کلاس

۲۶ نومبر ۱۹۸۲ء کو حلقہ جمال پور کی پہلی تربیتی کلاس کا انعقاد ہوا۔ دُور دراز کی مجالس کے خدام و اطفال سائیکلوں کے ذریعہ اس کلاس میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ مقررین نے تربیتی اور تبلیغی موضوعات پر عام فہم انداز میں روشنی ڈالی۔ ماہ نومبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے مقرر کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا نفس مضمون پڑھ کر سنایا گیا۔ مختلف علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ جن میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے خدام اور اطفال کو انعامات دیئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کلاس بڑی کامیاب رہی۔ اس میں حلقہ جمال پور کی ۵ مجالس کے ۴۶ خدام اور ۴۳ اطفال نے شرکت کی۔

(مرسلہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

فارم تشخیص آمد کے بارہ میں ضروری اعلان

محترم امراء کرام و صدران و سیکرٹریان مال جماعتوں کے بجٹ بھجواتے وقت بعض اوقات مجوزہ بجٹ فارم کی پورے طور پر خانہ پُری نہیں فرماتے۔ خانہ نمبر ۱۰،۹ بالعموم خالی چھوڑ دیا جاتا ہے خانہ نمبر ۹ میں زمیندار احباب کے بارہ میں معین طور پر درج ہونا چاہیئے کہ کتنے ایکڑ اراضی ہے۔ نہری ہے۔ چاہی ہے یا بارانی ہے۔ مملوکہ ہے یا ٹھیکہ یا بٹائی پر ہے۔ نیز خانہ کیفیت (نمبر ۱۰) میں براہ کرم درج فرمایا جائے کہ اگر آپ کے ہاں ٹھیکہ پر یہ اراضی دی جائے تو فی ایکڑ یا فی مربع شرح ٹھیکہ کیا ہے۔ ملازم احباب کے سامنے خانہ کیفیت میں نام عہدہ یا نوعیت ملازمت کے بارہ میں اندراج ہونا چاہیئے۔ تجارت پیشہ احباب کے بارہ میں انکے کاروبار کی نوعیت کا ذکر ہونا چاہیئے۔ مکمل کوائف موصول ہونے پر ہی معلوم ہو سکتا ہے کہ بجٹ صحیح آمد پر تشخیص ہوا ہے اور بجٹ کی منظوری میں سہولت رہتی ہے۔ ورنہ بار بار خط و کتابت کرنی پڑتی ہے۔ امید ہے متعلقہ عہدیداران اس امر کو ملحوظ رکھ کر ممنون فرمادیں گے۔ ہر دو سمت کی اصل آمد کا اندراج ہونا چاہیئے اور اس پر شرح کے مطابق بجٹ بننا چاہیئے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

● میرے ابا جان محترم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب ریٹائرڈ کا کولہے کی ہڈی کا اپریشن سی ایم ایچ راولپنڈی میں ۵ جنوری کو ہوا تھا۔ بفضل خدا صحت یاب ہو کر مورخہ ۲۱ جنوری کو ربوہ اپنے گھر واقع دار الرحمت وسطی پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ ابا جان بہت کمزور ہو گئے ہیں اور ابھی از خود اٹھ بیٹھ بھی نہیں سکتے۔ عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے بھی کمزوری بہت ہے۔ عاجزہ تمام افراد خاندان حضرت اقدس، بزرگان سلسلہ بہنوں اور بھائیوں سے مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہے۔

نعیمہ ریحانہ اہلیہ مکرم محمد عمر صاحب مربی سلسلہ صدر لجنہ اماء اللہ اوکاڑہ چھاؤنی حال ربوہ

جلسہ یوم مصلح موعود

تمام جماعتوں کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ حسب سابق ۲۰ فروری کو "یوم مصلح موعود" منائیں اور اس موقعہ پر احباب جماعت کو اس پیشگوئی کا پس منظر اس کی اہمیت اور حضرت مصلح موعود کے کارناموں سے آگاہ کیا جائے اور اس کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائی جائے۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

● خاکسار کے ماموں مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ شیخوپورہ قریباً پانچ ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں قارئین الفضل سے ان کی کامل اور جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک مبشر منظور سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ شیخوپورہ)

● عاجز کے دائیں گھٹنے میں سخت تکلیف ہے پٹھے بھی کھنچ جاتے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(صوفی محمد ابراہیم جالندھری غلہ منڈی سرگودھا)

● خاکسار کے ماموں رانا عبدالحمید خاں کاٹھگڑھی چک نمبر ۴۹ ضلع جھنگ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رانا احسان الحق خاں چک نمبر ۴۹ ضلع جھنگ)

میرے چچا جان کے لڑکے عزیزم عبدالقیوم پاشا کو سائیکل سے گر جانے کی وجہ سے بازو میں چوٹ آگئی ہے۔ اس کی جلد صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے نیز میرے نانا جان مکرم عبدالرحیم خان صاحب کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

عمران راشد مکان ۱۳/۵۲ محلہ دار العلوم وسطی ربوہ

نصاب امتحان لجنہ اماء اللہ معیار دوم

لجنہ کے معیار دوم کے امتحان کے نصاب میں "لیکچر لدھیانہ" شامل ہے یہ کتاب دفتر لجنہ مرکزیہ میں کافی تعداد میں موجود ہے۔ جن لجنات کو ضرورت ہو منگوالیں۔ کتاب کی قیمت ۴ روپے فی نسخہ ہے بذریعہ وی پی حاصل کرلیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تربیتی پروگرام

جماعت احمدیہ پکا سنوآنہ ضلع جھنگ کے زیر اہتمام ۱۱ جنوری ۱۹۸۳ء کو ایک مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) اور مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے غیر از جماعت احباب کے سوالات کے جوابات دیئے۔

نماز عشاء کے بعد ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں متعدد تربیتی تقاریر ہوئیں۔ جلسہ میں مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔

۱۲ جنوری کو نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید دیا گیا اور پھر مستورات میں علماء کرام نے وعظ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔

(ملک سلطان احمد معلم وقف جدید پکا سنوآنہ)

دعائیہ اعلان

مکرمہ بشریٰ گلزار شاہ صاحبہ نائیجیریا سے لکھتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کو سات سال بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے وہ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دونوں بچوں کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ والدین کے لئے قرۃ العین اور خادم دین بنائے۔ خود بھی بشریٰ صاحبہ درد گردہ کی وجہ سے بیمار رہتی ہیں۔ اپنی کامل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تاریخ لجنہ جلد اوّل

اس سال لجنہ مرکزیہ نے تعلیم کے نصاب میں تاریخ لجنہ جلد اوّل دورانِ سال مطالعہ کیلئے مقرر کی ہے تاکہ موجودہ نسل لجنہ کی ابتدائی قربانیوں اور ان کے کاموں کو مشعلِ راہ بنائے۔ مگر یہ کتاب اس وقت دستیاب نہیں ہے اس کے دوبارہ شائع کروانے کا انتظام انشاء اللہ کیا جائے گا لیکن فی الحال تمام لجنات اپنے ہاں پہلے سے موجود کتابوں سے فائدہ اٹھائیں اور چیدہ چیدہ واقعات کو صدر اور سیکرٹریان نوٹ کر کے اپنے اجلاسوں میں سنایا کریں

نوٹ:۔ اس سال ابتدائی نصف حصہ کتاب شاملِ مطالعہ رکھا جائے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اظہارِ تشکر و درخواستِ دعا

● میرے بیٹے عزیزم حمید انور کا دل کا اپریشن مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۸۳ء کو لندن میں بفضل اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ افراد خاندان حضرت اقدس (اللہ تعالیٰ کی آپ پر سلامتی ہو) اور احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل کامیاب رہا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ میں سب کا بے حد ممنون ہوں کہ انہوں نے دعاؤں سے ہماری مدد کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اب عزیز موصوف ہسپتال کے ایک کمرہ میں ڈاکٹروں کی زیر نگرانی مقیم ہے سینہ کی ہڈیوں میں قدرے تکلیف ہوتی ہے اور بے حد کمزوری ہے احباب دعا فرمائیں شافیٔ مطلق اپنے دستِ شفاء سے صحتِ کاملہ و عاجلہ بخشے۔ عزیز کو مقبول خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین اللھم آمین۔

(مسعود احمد خورشید۔ کراچی)

زعماء کرام انصار اللہ متوجہ ہوں

مجالس میں بیداری اور کام میں تسلسل کا مرکز کو اسی صورت میں علم ہو سکتا ہے کہ ہر مجلس اپنی ماہانہ رپورٹ کارگزاری ماہ بماہ بھجوانے کا اہتمام کرے ماہانہ رپورٹ معین اعداد و شمار کی شکل میں مرتب ہونی چاہیئے اور مرکز کو ہر ماہ کی دس تاریخ تک ماہانہ رپورٹ مل جانی چاہیئے جو مجالس ایسا نہیں کرتیں ان کے کام کے بارہ میں مرکز کو علم نہیں ہو سکتا لہٰذا جملہ مجالس کے زعماء کرام سے گزارش ہے کہ رپورٹ بھجوانے کی طرف خاص توجہ فرماویں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ــــ ربوہ)

اعانت الفضل

مکرم مختار احمد صاحب ڈوگر دار الرحمت شرقی ربوہ نے اپنے مکان کی تعمیر شروع کی ہے انہوں نے اس خوشی میں مبلغ -/۱۲۵ روپے دیئے ہیں اور درخواست کی ہے کسی مستحق دوست کے نام ایک سال کے لئے الفضل جاری کر دیا جائے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مکان کو اپنے فضل سے جلد تکمیل تک پہنچائے اور ہر لحاظ سے ان کے لئے اور ان کی اولاد کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

(منیجر الفضل ــــ ربوہ)

اہلِ ربوہ کی ضروریات کے پیشِ نظر

شاہ آپٹیکو گول بازار ربوہ

- نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم
- عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں۔
- معائنہ نظر کا تجربہ کار عملہ
- طلبا اور اساتذہ کیلئے خصوصی رعائت
- مستحق افراد کیلئے عینکیں مفت تیار کی جاتی ہیں

شاہ آپٹیکو گول بازار ربوہ

(نزد خلافت لائبریری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نواں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

نواں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ مجلس خیل الرحمٰن مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۱-۱۲-۱۳ مارچ ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ سواران ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور قائدین اضلاع کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں گھوڑے اور سوار شامل ہوں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

راہنماءِ سپینش

صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرماتے ہیں:

"ایک مبتدی کے لیے بھی اور جو اس زبان میں مہارت حاصل کرنا چاہے اس کے لیے بھی یہ کتاب بہت مفید ثابت ہوگی۔" لہٰذا احباب کرام کو اس کتاب سے پورا پورا فائدہ حاصل کرنا چاہیئے اس کے مطالعہ سے سپینش زبان میں تبلیغ کرنے کے لیے سہولت پیدا ہوگی۔

قیمت کتاب ۱۱ روپے۔ قیمت کیسٹ ۳۰ روپے علاوہ ڈاک خرچ

قیمت کتاب برائے قائدین وزعماء انصار اللہ، صدر لجنات ۱۰ کتاب سے زائد کے آرڈر پر صرف ۱۰ روپے۔

ملنے کا پتہ

اقبال احمد نجم ۱۰۶ جناح پارک شیخوپورہ شہر

ٹنڈر نوٹس

پرسنٹیج اٹم ٹریٹ ٹنڈر مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ شاہرات کے ان منظور شدہ ٹھیکیداروں جنہوں نے برائے سال ۸۳-۱۹۸۲ء اپنے نام انلسٹمنٹ/ تجدید کروائے ہیں۔ مطلوب ہیں مورخہ ۲/۲۴ ۱۲ بوقت ۱۲ بجے دوپہر وقت مقررہ پر ٹھیکیداروں یا ان کے ایجنٹوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

دیگر شرائط مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ ٹنڈر بذریعہ ڈاک یا ٹیلیفون قابل قبول نہ ہوگا۔

۲۔ ٹنڈر بغیر زر ضمانت ناقابل قبول ہوگا۔ زر ضمانت چالان خزانہ یا کسی ڈیپارٹ کال کے قابل قبول ہوگا۔

۳۔ ٹنڈر ان ٹھیکیداران کو دیئے جائیں گے جو تمام کاغذات اندراج ٹھیکیداری برائے سال ۸۳-۱۹۸۲ء پیش کریں۔ بصورت دیگر ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

۴۔ کام کا شرائط و تفصیلات یعنی شرح نقشہ جات ڈرائنگ وغیرہ کسی بھی دن دفتری اوقات میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

۵۔ زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ بغیر وجہ بتلائے کوئی ایک یا تمام ٹنڈر منسوخ کر دے۔

۶۔ مشروط ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔

۷۔ دستاویزات ٹنڈر دفتری اوقات میں بعوض مجوزہ فیس (ناقابل واپسی) ۲/۲۴ ۱۲ تک حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ ٹنڈر وصول کرنے کی تاریخ کو کوئی ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

۸۔ کمپنی یا فرم کی صورت میں مختار نامہ ٹنڈر کے ہمراہ لگانا ضروری ہے۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ کام	زر ضمانت	معیاد کام
۱۔	تعمیر سڑک جلالپور تا قتال پور لمبائی ۵ میل ضلع جھنگ	۴۳۰۰۰۰/-	۸۶۰۰۰/-	۱۲ ماہ
۲۔	تعمیر ایمن پور تا دادو والا آغاز از دادو والا میل ۰ تا ۵ء۵	۲۵۰۰۰۰/-	۵۰۰۰۰/-	۱۰ "

مہتمم شاہرات جھنگ

IPL-613

دعائے مغفرت

۲۵ جنوری ۱۹۸۳ء کو آٹھ بجے صبح میری والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ میاں محمد عبداللہ صاحب آف حلقہ مسجد فضل قادیان حال چنیوٹ بعمر ۸۵ سال وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی روز بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولوی سلطان محمود انور صاحب سیکرٹری بہشتی مقبرہ نے دعا کرائی۔

مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ مہمان نواز اور غریبوں کا خیال رکھنے والی خاتون تھیں۔ نظام خلافت سے وابستگی اور محبت رکھتی تھیں ۱۹۳۲ء میں ایک خواب کی بناء پر سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئیں اس وقت ہمارے والد مرحوم نے بیعت نہیں کی تھی لیکن انہوں نے بیعت کر لینے پر انہیں کچھ نہ کہا بچے بھی ان کا ساتھ دیتے تھے ہاں ایک دیور نے شدید مخالفت کی۔ پاکستان میں آکر ہمارے والد محترم نے بھی احمدیت قبول کر لی۔ وفات کے وقت تین بیٹے خاکسار، میرے دو بھائی مکرم نواب دین صاحب اور مکرم معراج دین صاحب موجود تھے ایک بیٹا تاج دین پاکستان سے باہر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مرحومہ کی اولاد میں برکت بخشی اور وہ اپنے چار بیٹوں اور بیٹیوں کے علاوہ بہت سے پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں اور آگے ان کی اولاد چھوڑ گئی ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ جنت الفردوس میں درجات بلند کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ (سراج دین۔ ٹرنک و برتن فروش چنیوٹ)

قائدین کرام متوجہ ہوں

اپنی مجلس کے تمام ہنر مند اور بیکار خدام کے کوائف ۱۵ فروری سے پہلے پہلے مرکز کو بھجوائیں۔ نیز خدام کو ہنر سکھانے کے لئے انتظام کریں۔ سال میں کم از کم دو کلاسیں منعقد کروائیں۔

(مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ایک انتہائی نادر موقع سے جلد فائدہ اٹھائیں

ٹاؤن کمیٹی سے نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے۔

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ

ہر قسم کے نقص سے پاک۔ حق شفعہ سے مبرا۔ مکمل ضمانت۔ فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

شکور پارک — جس میں پختہ سڑکیں، نالیاں، بجلی، میٹھے پانی کی سپلائی، ٹیلیفون اور سوئی گیس بفضل مہیا کی جائے گی۔

شکور پارک — بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک۔ دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی۔ چنیوٹ ساہیوال روڈ کے اندر بطرف ربوہ

پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں

رابطہ کیلئے۔ پروپرائیٹر حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ

فون گھر ۴۱۶ دکان ۶۱۴

★ مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر فون ۵۱۷ گولبازار ربوہ

★ علی اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۶۴ مسائل و وسائل کا سنگم

★ صدیق اسٹیٹس ایجنسی اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰

★ املاک کنسرن پراپرٹی و جنرل بزنس ریلوے روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرمایہ کاری کا بہترین موقع

ربوہ میں اپنی رقم کا سب سے اعلیٰ استعمال

مسجدِ اقصیٰ سے ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر۔ ساہیوال روڈ پر واقع

حکومتِ پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے علیحدہ علیحدہ منظور شدہ

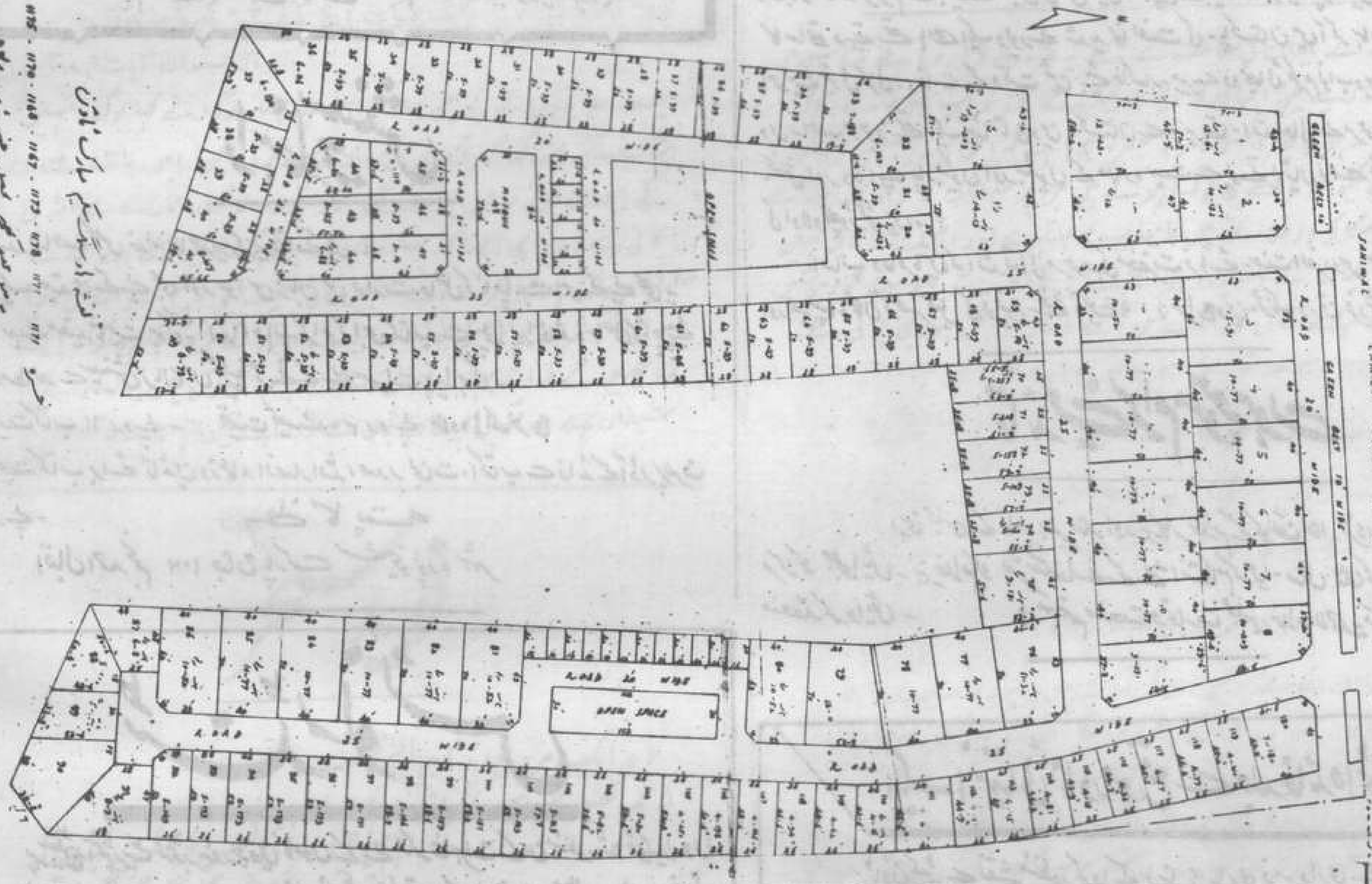

ٹاؤن

مسجد اقصیٰ

- ہر پلاٹ کے سامنے پختہ نالیوں کی تعمیر قیمت میں شامل ہے۔
- **ربوہ کی واحد سکیم** جس کی منظوری حکومت پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ دونوں سے علیحدہ طور پر حاصل کی گئی ہے اور جس میں پختہ سڑکیں تعمیر ہو چکی ہیں۔
- میٹھا پانی۔ ریتلی مگر زرخیز زمین۔
- قواعد کے مطابق نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے۔

سب سے پہلی سکیم جس میں

- پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔
- سڑکوں کے دونوں طرف سایہ دار درخت لگ چکے ہیں۔
- بجلی کی سپلائی بہت جلد جاری ہونے والی ہے۔

رابطہ کے لیے

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون دفتر:- 535 گھر:- 436